

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہاول پور (پاکستان) سے حاجی محمد صادق لکھتے ہیں: ایک سوال پیش خدمت خدمت سے آپ موزوں پیرائے میں جواب لکھ کر ماہنامہ

صراط مستقیم میں شائع فرمادیں

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر ناخنوں پر ناخن پالش چڑھا ہو تو کیا وضو ہو جاتا ہے؟ (یاد رہے کہ حافظ عبداللہ محدث روپڑی فتاویٰ اہل حدیث جلد دوم مسئلہ نمبر ۱ میں رقمطراز ہیں کہ وضو ہو جاتا ہے) جبکہ جمہور علماء کا فتویٰ اس کے خلاف ہے۔

نمبر (۱) اگر وضو ہو جاتا ہے تو کتاب سنت کی رو سے دلیل؟

نمبر (۲) اگر وضو نہیں ہوتا تو یقینی امر ہے کہ انہی دلائل کی روشنی میں جو وضو کو مانع ہیں غسل جنابت کیسے ہو سکتا ہے؟

ایسی صورت میں جب کہ غسل جنابت کے باوجود عورت پاک نہ ہو تو اس کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد کس زمرے میں ہوگی جب کہ نہ لینے کے باوجود وہ ناپاک ہے اور اسے طہارت شرعی حاصل نہیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

وضو کے بارے میں احادیث سے صاف طور پر یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس کے ہر اس حصے کا تر ہونا ضروری ہے جس کا وضو میں دھونا ضروری ہے۔ اگر معمولی جگہ بھی خشک وہ جانے تو وضو نہیں ہوگا۔ نبی کریم ﷺ نے ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے اپنے پاؤں ہتھی طرح نہیں دھوئے تھے اور کچھ جگہ خشک نظر آتی تھی فرمایا

(ویل للعتاب من النار) (مسلم مترجم جلد ۱ کتاب الطہارة باب وجوب غسل الرجلین بحالهما ص ۳۷۷)

مگر ان اینٹیوں کے لئے جہنم کی سزا ہے۔

اور ظاہر ہے ناخن پالش کی جب ناخن پر تہہ جم جائے تو اسے دھونا نہیں جاسکتا اور وہ جگہ خشک رہ جاتی ہے اس لئے صحیح وضو نہیں ہوگا۔ حضرت حافظ محدث روپڑی کے فتوے کی دلیل آپ نے تحریر نہیں کی انہوں نے کس دلیل سے اسے جائز قرار دیا ہے۔ اگر آپ تحریر کر دیتے تو شاید ہمارے لئے مفید ثابت ہوتی۔ بہر حال احتیاط کا تقاضا بھی یہی ہے کہ ناخن پالش اتار کر وضو کیا جائے ورنہ شک و شبہ کی حالت میں بھی کوئی عمل صحیح طور پر ادا نہیں ہوتا۔ جہاں تک ایسی عورت کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد کا تعلق ہے اگر اسلامی شریعت کے مطابق نکاح کیا گیا تو وہ اولاد جائز اور طلال ہوگی۔ اس کے بارے میں کوئی کلام نہیں کیا جاسکتا۔ ہاں البتہ غسل جنابت یا صحیح طہارت کے بغیر ان کی عبادت مقبول نہیں ہوگی مگر اولاد کو ناجائز قرار دینے کی کوئی دلیل ہمارے سامنے نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 120

محدث فتویٰ